

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبد السمیع خان

سوموار 6 جنوری 2003ء 2 ذیقعد 1423 ہجری - 6 ص 1382 مٹ جلد 53-88 نمبر 5

اعلیٰ اخلاق سے

خالد بن ولید کے بھائی حضرت ولید بدر کی جنگ میں کفار کی طرف سے لڑتے ہوئے قید ہو گئے ان کے بھائی خالد اور ہشام ان کی رہائی کیلئے فدیہ لے کر مدینہ آئے مگر رہائی کے بعد مدینہ سے باہر نکلتے ہی ولید بھاگ کر واپس آ گئے اور اسلام قبول کر لیا۔ اور بعد میں اپنے بھائیوں کو بتایا کہ اگر میں حالت قید میں اسلام قبول کر لیتا تو لوگ کہتے کہ میں فدیہ کے ڈر سے مسلمان ہو گیا ہوں۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 131)

اغراض و مقاصد

حضرت مصلح موعود نے تحریک وقف جدید کے جاری کرنے کے موقع پر فرمایا کہ ”اب میں ایک نئے قسم کے وقف کی تحریک کرتا ہوں۔ میں نے اس سے قبل ایک خطبہ جمعہ (9 جولائی 1957ء) میں بھی اس کا ذکر کیا تھا۔ میری اس وقت سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے۔ اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم ہو۔ پس میں جماعت کے دوستوں سے کہتا ہوں کہ وہ جتنی قربانی کر سکیں اس سلسلہ میں کریں۔ اور اپنے نام اس سکیم کے لئے پیش کریں۔ اگر ہمیں ہزاروں معلم مل جائیں تو پشاور سے کراچی تک کے علاقہ کو ہم دینی تعلیم کے لحاظ سے سنبھال سکتے ہیں۔ اور ہر سال دس دس بیس ہزار اشخاص کی تعلیم و تربیت ہم کر سکیں۔ ممکن ہے بعض واقفین افریقہ سے لے جائیں۔“

(الفضل 16 فروری 1958ء)

(ناظم ارشاد وقف جدید ریوی)

آپ کی صحت کا صدقہ

نادار اور مستحق مریضوں کے علاج و معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دینی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کا خیر کی بدولت اپنی صحت کی جتنی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہوتے۔

فضل عمر ہسپتال سے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریضان مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں۔ مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کر کے آپ کیلئے دعا گو ہوتے۔ دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے اعمال میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

ارشادات عالیہ حضرت پانی سلسلہ احمدیہ

جو لوگ برکت پاتے ہیں ان کی زبان بند اور عمل ان کے وسیع اور صالح ہوتے ہیں پنجابی میں کہاوت ہے کہ کہنا ایک جانور ہوتا ہے اس کی بدبو سخت ہوتی ہے اور کرنا خوشبودار درخت ہوتا ہے سو ایسا ہی چاہئے کہ انسان کہنے کی نسبت کر کے بہت کچھ دکھائے۔ صرف زبان کام نہیں آتی۔ بہت سے ہوتے ہیں جو باتیں بہت بناتے ہیں اور کرنے میں نہایت سست اور کمزور ہوتے ہیں۔ صرف باتیں جن کے ساتھ روح نہ ہو وہ نجاست ہوتی ہیں۔ بات وہی برکت والی ہوتی ہے جس کے ساتھ آسمانی نور ہو اور عمل کے پانی سے سرسبز کی گئی ہو۔ اس کے واسطے انسان خود بخود ہی نہیں کر سکتا۔ چاہئے کہ ہر وقت دعا سے کام کرتا رہے اور درود و گداز سے اور سوز سے اس کے آستانہ پر گر رہے اور اس سے توفیق مانگے ورنہ یاد رکھے کہ اندھامرے گا۔

دیکھو جب ایک شخص کو کوڑھ کا ایک داغ پیدا ہو جاوے تو وہ اس کے واسطے فکر مند ہوتا ہے اور دوسری باتیں اسے بھول جاتی ہیں۔ اسی طرح جس کو روحانی کوڑھ کا پتہ لگ جاوے۔ اسے بھی ساری باتیں بھول جاتی ہیں اور وہ سچے علاج کی طرف دوڑتا ہے مگر افسوس کہ اس سے آگاہ بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔

یہ سچ ہے کہ انسان کے واسطے یہ مشکل ہے کہ وہ سچی توبہ کرے ایک طرف سے توڑ کر دوسری طرف جوڑنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔ ہاں مگر جسے خدا تعالیٰ توفیق دے۔ ہاں ادب سے حیا سے شرم سے اس سے دعا اور التجا کرنی چاہئے کہ وہ توفیق عطا کرے اور جو ایسا کرتے ہیں وہ پا بھی لیتے ہیں اور ان کی سنی بھی جاتی ہے صرف باتونی آدمی مفید نہیں ہوتا۔ کپڑا جتنا سفید ہوتا ہے اور پہلے اس پر کوئی رنگ نہیں دیا جاتا۔ اتنا ہی عمدہ رنگ اس پر آتا ہے۔ پس تم اس طرح اپنے آپ کو پاک کرو تا تم پر خدائی رنگ عمدہ چڑھے۔ اہل بیت جو ایک پاک گروہ اور بڑا عظیم الشان گھرانہ تھا۔ اس کے پاک کرنے کے واسطے بھی اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا (-)

اور خود ہی ان کو پاک کیا تو بھلا اور کون ہے جو خود بخود پاک صاف ہونے کی توفیق رکھتا ہو۔ پس لازمی ہے کہ اس سے دعا کرتے رہو اور اسی کے آستانہ پر گرے رہو۔ ساری توفیقیں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 250-251)

تاریخ احمدیت

منزل

منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1956ء ①

- 2 جنوری سن یات سن چیرمین عوامی چین کانگریس کو جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے لٹریچر کا تحفہ۔
- 3 جنوری لائبریریشن کا قیام عمل میں آیا۔ یہاں کے پہلے احمدی اسماعیل مالک صاحب تھے۔
- 8:5 جنوری حضور کا سفر لاہور۔
- 14:12 جنوری جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کا سالانہ جلسہ۔
- 14 جنوری جامعہ الہدیین میں مولانا محمد شریف صاحب مربی بلاذریہ کے اعزاز میں ایک دعوت سے حضور کا خطاب۔
- 15 جنوری چوہدری انور احمد صاحب کابلوں امیر جماعت ڈھاکہ کی درخواست پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنی آواز میں پیغام ریکارڈ کروایا۔
- 20 جنوری حضور نے مرکزی اداروں کو پہلے سے زیادہ فعال بنانے کے لئے احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ ان اداروں کی عملی نگرانی کے لئے خطوط کا سلسلہ جاری کریں۔ یہ سب خطوط پرائیویٹ سیکرٹری کے نام بھجوائے جائیں جن میں سے مناسب حصے الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔
- 20 جنوری حضور نے صدر انجمن احمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ وہ حضرت مسیح موعود کے پکڑوں کو آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کرنے کا انتظام کرے۔ اور اس خیال کا بھی اظہار فرمایا کہ اللہ کی تاریخی انگوٹھی میں جماعت کو دوے دوں۔ بعد میں حضور نے اس کا فیصلہ فرمادیا۔
- 23 جنوری مربیان سلسلہ کے اعزاز میں ایک تقریب سے حضور کا خطاب۔
- 23 جنوری برصغیر کے مشہور مورخ و مصنف پروفیسر سید عبدالقادر صاحب کی وفات۔ حضور کا لیکچر "اسلام میں اختلافات کا آغاز" آپ کی صدارت میں ہوا تھا اور آپ نے حضور کو زبردست خراج تحسین پیش کیا تھا۔
- 28 جنوری تا 2 فروری بمبئی میں ایک مذہبی کانفرنس و پیدائنت سنگھ سے احمدی مربی کے خطاب۔
- 29 جنوری گورنمنٹ کالج لاکپور (فیصل آباد) کے بعض طلبہ کی حضور سے ملاقات۔
- 29 جنوری حضرت حاجی محمد صدیق صاحب پٹنالیوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
- 31,30 جنوری امریکہ اور روس کے تین ممتاز سائنسدان ربوہ آئے۔ اور پروفیسر برووف (لینن گراڈ) پروفیسر سیکمین (امریکہ) پروفیسر ایپراؤس (امریکہ)۔ انہوں نے تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ سے خطاب بھی کیا، اور حضور سے ملاقات کی۔
- 30 جنوری تا یکم فروری بمبئی کی ایک تنظیم Society of Servants of God سے احمدی مربی کا خطاب۔
- 12:7 فروری آل انڈیا کانگریس کمیٹی بھارت کے اجلاس کے موقع پر جماعت کی طرف سے ڈیڑھ لاکھ کتابچوں کی تقسیم۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

59

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

ہمیں بھی ہدیہ بھیجنا چاہیے

27 دسمبر 1902ء کو مصر کے دقت حضرت مسیح موعود شریف لائے تو آپ کو خبر دی گئی کہ ایک پادری صاحب بنام گرسورڈ نے ایک کتاب اپنے زعم میں آپ کے دعویٰ کی تردید میں لکھی ہے اس کا نام رکھا ہے "میرزا غلام احمد قادیان کا مسیح اور مہدی" مگر حضور کے دعویٰ اور دلائل کو خوب مفصل بیان کیا ہے اور اس کی اشاعت امریکہ میں بہت کی گئی ہے اس پر کہہ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک اشاعت کا ذریعہ بنایا ہے اس کی وہی مثال ہے کہ۔

عزو شود سبب خیر گر خدا خواہد حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ پھر تو ہم کو بھی ضرور لکھنا چاہئے جب انہوں نے بطور ہدیہ کے کتاب ہمیں بھیجی تو ہمیں بھی ہدیہ بھیجنا چاہئے یہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں۔ مخالفوں کی توجہ سے بہت کام بنتا ہے میں نے آزمایا ہے کہ جہاں مخالف ٹھوکر کھاتا ہے وہاں ہی ایک بڑی حکمت کی بات ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 610)

چودھویں کا چاند

حضرت منشی گلاب دین صاحب رہتاس (جہلم) جب 44 سال کے ہوئے تو ان کی زندگی میں ایک حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔ "چونکہ یہ زمانہ حضرت امام مہدی کا ظہور تھا۔ ہر خاص و عام امام مہدی کی آمد کا منتظر تھا۔ سعید فطرت لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارات کا سلسلہ جاری تھا۔ حضرت منشی صاحب کی ہمشیرہ رانی (زوجہ علی بخش مرحوم) نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر چودھویں کا چاند طلوع ہوا ہے اور ہر طرف روشنی پھیل گئی ہے۔ انہوں نے مسیح اٹھ کر اپنی خواب حضرت منشی صاحب کو سنائی اور صرف اتنا کہا کہ مہدی آگیا ہے اس کو ڈھونڈو۔"

اس کے کچھ دن بعد حضرت منشی صاحب کے ایک بھائی متقی شاعر و سید غلام حسین شاہ نے جو جہلم پکھری محکمہ مال میں ملازم تھے آپ کو حضرت مسیح موعود کا ایک اشتہار اور دو کتب مطالعہ کے لئے بھیجیں کہ فوراً سے ملاحظہ کریں۔ اور دیکھیں کہ معصوم کس شان کا شخص ہے۔ جب آپ نے وہ کتابیں دیکھیں (جن میں ایک کتاب براہین احمدیہ تھی) آپ نے اپنی ہمشیرہ سے کہا

کہ مبارک ہو آپ کی خواب پوری ہو گئی ہے۔ امام مہدی کا ظہور ہو گیا ہے جب کتب کا مطالعہ کیا۔ دوران مطالعہ آپ کو کچھ مشکل پیش آئی تو آپ اپنے ایک دوست میاں اللہ دت صاحب کے پاس گئے جو ناخواندہ ہونے کے باوجود بڑے ذہین، دانا اور نیک سیرت انسان تھے۔ انہوں نے کہا کہ مولوی صاحب (منشی صاحب) ناقل (آپ) صبر سے کام لیں کہیں جلدی میں صادق کا انکار نہ ہو جائے۔

(الفضل قادیان 27 جنوری 1921ء) جب حضرت مولوی برہان الدین جہلمی قادیان اور ہوشیار پور جا کر حضرت مسیح موعود کی زیارت کے بعد واپس جہلم آئے تو منشی گلاب دین صاحب آپ کے پاس گئے اور اپنی ہمشیرہ کی خواب اور کتب کے مطالعہ کا ذکر کیا تو مولوی برہان الدین جہلمی نے کہا کہ جس کی ہمیں انتظار تھی وہ قادیان میں پیدا ہو گیا ہے جاؤ تم بھی دیکھ آؤ اور تسلی کرو اور اس پر منشی گلاب دین صاحب نے کچھ اعتراض کیا تو قصہ میں آ کر فرمایا کہ پیٹھ اسے جا کر دیکھ آؤ پھر آ کر میرے ساتھ بات کرنا۔ "تو یوں قادیان کا سفر اختیار کیا۔ آپ کے اہرام آپ کا ایک قریبی رشتہ دار ملک غلام حسین صاحب قادیان گئے۔ جب ہلال پہنچے تو آپ کی ملاقات مولوی محمد حسین صاحب بناوٹی سے ہوئی۔ انہوں نے آمد کے بارے میں پوچھا تو ظلم ہوا کہ یہ دونوں آدمی مرزا صاحب کی ملاقات کے لئے رہتاس سے آئے ہیں تو انہوں نے کافی ہکا بکا قریب تھا کہ آپ واپس جاتے مگر اس خیال سے کہ واپس جا کر کیا بتائیں گے ہلالہ سے صبح سویرے سفر شروع کیا اور قادیان جا کر حضرت مسیح موعود سے (جب کہ آپ میرے کہے واپس آ رہے تھے) ملاقات ہوئی آپ کے نورانی چہرہ کو دیکھ کر واپس آ گئے۔

اور جب مسیح موعود نے دعویٰ کیا تو منشی گلاب دین صاحب اور ملک غلام حسین صاحب نے بیعت کا خط لکھ دیا۔ حضرت مسیح موعود نے بذریعہ خط آپ کی بیعت تاریخ 8 دسمبر 1892ء کو منظور فرمائی۔ آپ کا بیعت نمبر 352 درج ہے۔ حضرت اقدس کی تصنیف انجام آٹھم میں مندرجہ نمبر 313 و فقہانے بانی سلسلہ احمدیہ میں آپ کا نمبر 34 ہے۔

(ماہنامہ انصار اللہ جنوری 2002ء)

عالمگیر تباہی کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی

یہ اس لئے ہوگا کہ انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام خیالات سے دنیا پر گر گئے ہیں

میاں عبدالقیوم صاحب ایم اے

اقوام عالم کی موجودہ حالت کو دیکھ کر ہر ذی فہم انسان بخوبی یہ اندازہ کر سکتا ہے کہ امن عالم کس وقت کس قدر شدید خطرات درپیش ہیں۔ پوری دنیا اس وقت ایک آتش نشان پہاڑ کے دہانہ پر کھڑی ڈر رہی ہے کہ کہیں یہاں چاک پھٹ نہ پڑے اور اس کی آگ اور لاوے میں گر کر کرہ ارض تباہ نہ ہو جائے۔ بڑے بڑے دولت مند ممالک نے مہلک ہتھیار اس حد تک جمع کر لئے ہیں کہ اگر وہ چاہیں تو چشم زدن میں پوری دنیا کو خاکستر کر سکتے ہیں۔ کہیں ان ہندوؤں، توپوں اور ٹینکوں کی کثرت ہے جو زمین پر چاہی پھیلانے کے لئے تیار ہیں۔ تو کہیں بمبار طیارے آسمان سے آگ برسائے کے لئے فضا میں جہہ وقت پرواز کر رہے ہیں۔ کہیں کیمیکل مادے اور گیسوں میں انسانی زندگی کو ایک لمحہ میں ختم کرنے کے لئے مستعد ہیں اور کہیں نیوکلیئر بم انسان اشرف المخلوقات کو مصلیٰ ہستی سے معدوم کرنے کے لئے فضا میں گھوم رہے ہیں۔ پھر یہ ہتھیار سب متوقع اور اتنی کثرت سے ہیں کہ آدم سے لے کر آج تک انسانی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی ہے۔ اور دیکھ یہ ہے کہ جن فرزانوں نے یہ مہلک ہتھیار ایجاد کئے انہوں نے ان سے بچاؤ کے لئے کوئی ٹھوس عملی قدم نہیں اٹھائے۔ انگریزوں نے جو دنیا ایک آگ کے کنارہ نہیں ہزاروں شعلہ بار آگ کے کناروں پر کھڑی ہے۔ جو کسی وقت بھی نسل انسانی کو مکمل طور پر تباہ و برباد کر سکتی ہے۔

موجودہ خطرناک حالات کے متعلق صرف سابقہ قرآن مجید اور احادیث میں بہت سی واضح پیشگوئیاں موجود ہیں۔ پھر اس زمانہ کے ماسور کو خدا نے خاص طور پر ان کے متعلق تفصیل سے خبریں دی ہوئی ہیں۔ جس میں صرف انذار ہی نہیں بلکہ ان ہلاکتوں سے بچاؤ کے طریق بھی بتائے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ جن پر خدا کی ہزاروں ہزار رحمتیں ہوں آج سے قریباً ایک صدی قبل دنیا کو ہوشیار کرتے ہوئے ایک انداز میں یہ فرماتے ہیں:-

یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے۔ اور بعض ان میں قیامت کا منہ نہ ہوئے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چڑھ بھی باہر نہیں ہونگے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں

آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیرِ زلزلہ ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کیساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوگی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ تباہی غیر معمولی ہو جائیگی اور قیامت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ اور بہترے نجات پانچ گے اور بہترے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھنے کی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی زلزلہ آفتیں ظاہر ہوگی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوح انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آئے۔ کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ بھی ارادے جو ایک بڑی مدت سے چلنے لگے تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا (-) تو یہ کرنے والے امان پانچ گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور جہاں ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اسے ایسا ہی تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی معنوی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو برباد پاتا ہوں۔ وہ واحد گناہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے نکرہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ صیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سننے کے وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں بچ چکا کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا اور لوہ کی زمین کا واقعہ تم چشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیمے تھے تو یہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کپڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔

(تفسیر القرآن روحانی خزائن جلد 22 ص 268)

مندرجہ بالا انذار میں آئندہ تباہی کی تفصیل کچھ یہ بنتی ہے:-

1- تمام دنیا میں کثرت سے زلزلے یا زلزلہ سے ملنے چلنے عذاب آئیں گے جن سے ایسی عظیم تباہی و بربادی پھیلے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔

2- اس تباہی میں امریکہ یورپ و ایشیا زیادہ حصہ لیں گے۔

3- اس تباہی کے وقت جزائر کے رہنے والے جس معنوی خدا کو مانتے ہیں اس سے وہ کوئی مدد نہ حاصل کر سکیں گے۔

4- ان آفات سے موت اتنی کثرت سے ہوگی کہ انسانی خون کی ندیاں چلیں گی۔

5- اس موت سے پرند چڑھ بھی محفوظ نہ رہیں گے۔

6- زلزلے کے علاوہ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوگی کہ جن کا ذکر پہلے کسی کتاب میں نہ ملتا ہوگا۔ خاص طور پر شہر اور آبادیاں لمبا مدت کر دی جائیگی۔

7- برصغیر ہندوستان شاید باقی دنیا سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھے گا۔

8- برصغیر ہندوستان میں (الف) پانی کا عذاب اسی طرح کا آئے گا جیسے حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ میں آیا۔

(ب) شدید زلزلہ کی قسم کہ وہ آفت آئے گی جیسی حضرت لوط علیہ السلام کی قوم میں آئی۔

9- اس موقع پر کہیں بھی امن نہ مل سکے گا کیونکہ کوئی انسانی تدبیر کام نہ آئے گی۔

10- تب انسانوں میں شدید اضطراب پیدا ہوگا۔ اس انذار میں ایک اطمینان کی بات یہ ہے کہ اس میں صرف تباہی کی ہی خبریں نہیں دی گئیں۔ بلکہ اس تباہی کی وجوہات بھی بتادی گئی ہیں اور وہ طریق بھی بتا دیا گیا ہے جس سے انسان اس تباہی سے امن میں رہ سکتا ہے۔ بنیادی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ نوح انسان نے اپنے خالق و مالک خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے۔ اسوقت اگر بحیثیت مجموعی دنیا کی حالت پر نظر کی جائے تو صاف ظاہر ہوگا کہ تمام نسل انسانی چاہے وہ کسی مذہب کی طرف منسوب ہو یا نہ ہو۔ خدا اور اس کی عبادت سے بہت دور جا چکی ہے۔ انسان کی تمام

توجہات صرف مادی لذات اور مادی خواہشات کے گرد گھوم رہی ہیں۔ خدا کا وجود۔ اس کی محبت اس کا خوف۔ اس سے ذاتی تعلق اور اس کی حقیقی عبادت دنیا سے مفقود ہو چکی ہے۔ دنیا کے بعض ممالک میں اس سے قبل بھی ایسا ہوتا آیا ہے پر ساتھ ہی کسی اور حصہ میں میں خدا کی عبادت بھی ہو رہی ہوتی تھی۔ لیکن آج یہ پہلا موقع ہے کہ شمال و جنوب و شرق و مغرب۔ کالے اور گورے، مرد اور عورت سب کے سب خدا کو چھوڑ کر دنیا کی لذات پر فریفت ہو رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انسان اپنے اخلاق و اطوار میں حیوان سے بھی نیچے گر گیا ہے۔ اس لئے پوری دنیا پر قیامت خیز تباہی کا آنا اور اس کا ساری دنیا کو گھیرے میں لے لینا قانون قدرت کے بھی عین مطابق ہے۔

اس انذار میں قیامت خیز تباہی سے بچنے کا علاج یہ بتایا گیا ہے کہ انسان اپنے موجودہ اعمال قبیلہ سے توبہ کرے اور خدا کی طرف لوٹے۔ اور اپنی موجودہ مادی زندگی کو خیر باد کہہ کر خدا اور اس کی عبادت میں مشغول ہو۔ کاش موجودہ دنیا ایسا کر سکتی۔ پر بظاہر یہی نظر آتا ہے کہ نسل انسانی اپنے خدا کی طرف متوجہ ہونے کو تیار نہیں۔ اندر میں حالات اس بات کو مزید تقویت ملتی ہے کہ صحف سابقہ، قرآن مجید، احادیث اور موجودہ زمانہ کے ماسور کی پیشگوئیاں ضرور پوری ہو کر رہیں گی۔

ان تہذیبی حالات میں امید کی صرف ایک کرن باقی ہے۔ اور وہ جماعت احمدیہ کا وجود ہے۔ اس وقت وہی ایک ایسی چنییدہ جماعت ہے جو خدا کے تمام انبیاء و رسل کے ایمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اس زمانہ کے ماسور پر بھی ایمان لاتی ہے اور جس کے افراد خدا سے ذاتی تعلق قائم ہے۔ جو اپنی بساط کے موافق خدا کی حقیقی عبادت میں مصروف ہے ان کی عذاب الہی کے ظہور سے قبل کی دعا میں بہت کچھ تغیر پیدا کر سکتی ہیں۔ اگر جماعت کا ہر فرد دن رات دعاؤں میں لگ جائے تو خدا کے وعدوں کے موافق وہ بے غلط تعالیٰ اپنے وجود کے علاوہ اور بہت سے لوگوں کے بچاؤ کا ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا انذار میں تباہی کا جو نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اس میں اہم جم کے ذریعہ تباہی کو خوب واضح کیا گیا ہے۔ 1945ء میں جاپان پر امریکہ نے جو ایٹم بم گرائے تھے وہ اپنی طاقت میں بہت کمزور تھے۔ اس کے باوجود جو تباہی و ہلاکت انہوں نے پھیلائی۔ اسے سن کر ہی انسان کے رو گئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور اگر اس بم سے ہینکلڑوں گنا زیادہ طاقتور بم۔ بڑے بڑے شہروں اور آبادیوں پر گرائے جائیں تو کس قدر ہلاکت اور موت ہوگی۔ اس انذار میں برصغیر ہندوستان کے متعلق جو قسم کی تباہی کا خاص طور پر ذکر ہے۔ ایک طوفان نوح کی طرح پانی کا طوفان دوسرے حضرت لوط کی قسم کی طرح تباہی۔ یہ دونوں بھی ایٹم بم کی تباہی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو ڈیم وغیرہ کو تباہ کر کے پانی

حاصل مطالعہ

تہذیب و تمدن، زبان اور تاریخی شواہد کی روشنی میں

اہل کشمیر اور افغانوں کا بنی اسرائیل کے ساتھ تعلق

بنو کد نصر کے زمانہ میں بنی اسرائیلی قبائل اس علاقے کی طرف ہجرت کر کے آئے

مکرم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب

افغانوں کا بنی اسرائیل سے تعلق

مشہور مورخ خان روشن خان صاحب اپنی کتاب "تذکرہ" ص 376۔ طبع سوم (1982ء) میں بحوالہ کتاب "Hebrew for Travellers" Published by Berlitz S.A. Lausanne Switzerland (Edition 1973) نے بعض عبرانی الفاظ اور پشتو الفاظ کے درمیان مشابہت دکھانے کے لئے ایک فہرست دی ہے۔

چونکہ دنیا کے تمام زبانوں اور بولیوں کی اصل مان اور مطلق ماخذ عربی ہے اس لئے یہ مشابہت ہر زبان میں پائی جاتی ہے۔ لیکن بختوں کو نسل تعلق چونکہ قبائل بنی اسرائیل سے ہے اس لئے عبرانی اور پشتو کے درمیان یہ مشابہت زیادہ گہری وسیع اور سادہ شکل میں اب بھی موجود ہے۔ بختوں آل یعقوب کے بنی بخت قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں جو بنی اسرائیل کا ایک بڑا اور مضبوط قبیلہ تھا۔ بنی بخت مواب کے میدانوں میں آباد تھا عہد نامہ قدیم کی کتب میں یہ تفصیل موجود ہے دیکھئے بائبل کی کتب عذرا انجیل، بریمیا وغیرہ۔

تقریباً 600 قبل از مسیح میں بنو کد نصر کے عہد میں آل یعقوب کے دس قبائل ایران، غور، افغانستان اور کشمیر کے اندر تک ہجرت کر کے فلسطین سے غائب ہو گئے۔

پشتو میں عبرانی الفاظ

یہ حقیقت ہے کہ بختوں پشتو زبان ایک خاص قوم کی بولی ہے اور اب بھی اس کے اندر عبرانی کے بہت سارے الفاظ ملتے ہیں آل یعقوب سے بختوں کے نسل تعلق کا ایک اور ثبوت ہے۔

نمبر	عبرانی	پشتو	اردو معنی
1	لیمیتا	لاہیل	لہانا
2	اورز	اور بڑہ	چاول
3	لے	لہ	کوا
4	تیز درزگی	تیز درازگی	جلدی آؤ
5	موشل	میشول	ابانا

6	درک	درک	معلوم کرنا
7	آند	آند	کیا تو؟
8	موران	میرے	چٹائی، بچھونا
9	سول	سول	نسل
10	سہال	سہال	محفوظ کرنا
11	شل بڑ	خربور	چپاز اور تاپازاد
12	گورن	گریوان	گریبان
13	کور	کور	گہری پردہ وال
14	علکو	لکو	یہودیوں کا خوشی کا نعرہ (اللہ بڑا ہے)
15	کما زمان	کما زمان	کس وقت
16	گرگر	غرغرے	غرارے

اس کتاب میں مصنف خان روشن خان صاحب نے اس خیال کی بھی پر زور تائید کی ہے کہ قرآن کریم کی سورۃ جن اور الاحقاف میں اس وفد کا ذکر ہے جو بختوں کے جد امجد قیس عبدالرشید بعض یہودی بزرگوں کو لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اور ایمان لانے کے بعد اپنے قبائل میں اسلام کی تبلیغ کی جس کے نتیجہ میں بختوں قوم کے قریب سب قبائل من حیث القوم اسلام میں داخل ہوئے۔ قیس عبدالرشید 40 ہجری میں 77 سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ مگر تو یہ ہے کہ بختوں کے من حیث القوم اسلام قبول کرنے کی کوئی وجہ تحقیق نہیں ہے۔ بے شمار مشاہیر بختوں بزرگوں نے اپنا شجرہ نسب ہمیشہ حضرت یعقوب اور حضرت ابراہیم سے ملایا ہے اور اپنے بنی اسرائیل ہونے پر بہت فخر کیا ہے۔ "تذکرہ" میں یہ شجرہ نسب بھی ایک جگہ دیا ہوا ہے۔

مکرم سید میر محمد احمد ناصر صاحب

اہل کشمیر اور بنی اسرائیل

"یہاں یہ بات عرض کرنا ضروری ہے کہ گلو کے لفظ کے ساتھ لفظ "جو" کا ہونا اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ کشمیر میں کسی دور میں اسرائیلی یہودیوں کا یا تو اثر رہا ہے یا زبردست غلبہ، جیسی تو کشمیر کی معزز شخصیتوں کے ناموں کے ساتھ لفظ "جو" جوڑنا باعث احترام سمجھا جاتا تھا۔ (کتاب مشاہیر کشمیر ص 88 ترتیب محمد احمد ندوی مطبعہ شرکت پرچک پریس لاہور)

کشمیر کے نامور مورخ غشی محمد دین فوق لکھتے ہیں:-

"قیس بن عیس اپنے ہم قوم افغان بھائیوں کی ایک کثیر تعداد لے کر مدینہ پہنچے۔ قیس کا نسب 26 واسطوں سے بنی اسرائیل کے بادشاہ ساؤل تک پہنچتا ہے ساؤل حضرت مسیح سے قریب ایک ہزار سال پیشتر بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا غرض قیس مدینہ آیا اور مسلمان ہو گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قیس کا اسلامی نام عبدالرشید رکھا اور فرمایا:-

تم طالوت یعنی ساؤل کی اولاد سے ہو جن کو اللہ تعالیٰ نے ملک کے خطاب سے یاد کیا ہے ہم بھی تم کو آئندہ ملک کے خطاب سے مخاطب کیا کریں گے۔

اس روایت کے مطابق جس کو مصنف تاریخ ریاست پالن پور نے کئی مستند حوالوں سے نقل کر کے لکھا ہے۔ جس شخص کو دنیا میں سب سے پہلے ملک کا خطاب ملا وہ قیس تھے۔ اور جنہوں نے اس دنیاوی اعزاز کی بنا ڈالی ہے وہ عمارے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

ریاست پالن پور (ملک کا ضیاء دار) کے ابتر مسلمان رئیس ملک کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ (تاریخ قوم کشمیر مولانا غشی محمد الدین بنوری جلد 1 ص 340، 341) حیران چارلز ہوگل اپنی کتاب "کشمیر اور پنجاب کے سفر" کشمیر کے سفر کے دوران میں ایک روایت کا ذکر کرتے ہیں:-

"راہ دین کو (جس کا نام راج ترنگی میں مذکور نہیں) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نام مبارک ملا جس میں اس کو تہذیبی مذہب کی دعوت دی گئی تھی۔ راہ دین جو سیوا کا کڑ پوجاری تھا کو اس دعوت پر بڑا غصہ آیا اور گہری تل جھیل کے کنارہ گہر کا مقام کی زیارت کے لئے گیا اور وہاں ایک کنوئیں میں اس نے اس نام مبارک کو ڈال دیا۔ بعد میں اس مقام پر ایک مسجد تعمیر کی گئی جس کو ازین ذوق و شوق سے دیکھنے آتے ہیں:-

Travel in Kashmir and the Punjab by Baron Charles Hugel P127 P128 مسٹر جس جس اپنی کتاب "یہ کشمیر ہے" میں بدایح کی معروف بدھ جاتقاہ گمپا کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ خانقاہ کے ہیڈ امانے بیان کیا کہ

یسوع مسیح نے اپنی زندگی کے ان سالوں میں جو اوجھل رہے کوئی سات سال اس خانقاہ کی چار دیواری کے اندر مراقبہ مطالعہ میں گزارے تھے۔

(This is Kashmir by Pearce Gervis P20)

اسی صفحہ پر مصنف مزید لکھتے ہیں کہ کشمیر کی تاریخ مشہور تاریخ راج ترنگی مصنفہ کلین میں لکھا ہے کہ چنیدرا کے زمانہ میں جس کا زمانہ حکومت 61 ق م سے 24 عیسوی ہے سب بزرگوں کا بزرگ جس کا نام سدھی مائی آریہ راج تھا اور فقر کی زندگی گزارتا تھا۔ اس کی موت صلیب پر ہوئی مگر وہ دوبارہ جی اٹھا اور لوگوں کی دعاؤں کے نتیجہ میں 40 سال کشمیر پر پھرانی کرتا رہا۔

بقیہ صفحہ 3

کا طوقان لے آئیں۔ اور بستیوں اور شہروں کو آسمان سے پتھروں کی بارش سے تباہ کر دیں۔ جو اپنے وقت کے لحاظ سے موسم بہار میں آئیں گے۔ ان سب کا خیال کر کے بھی انسان کی طبیعت خود بخود خدا کی طرف جھکتی اور اس سے مدد کی درخواست کرتی ہے۔

ہرگز جو چڑھتا ہے وہ اس قیامت خیز جہاں سے قریب تر کرتا جاتا ہے جسے دیکھ کر نسل انسانی دیوانہ ہو جائے گی اور ایسا اضطراب پیدا ہوگا جو ان آدمیوں نے اس سے پہلے سنا ہوگا اور نہ دیکھا ہوگا۔

جماعت احمدیہ کا وجود اس وقت ساری دنیا کے لئے ایک تعویذ کا حکم رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر فرد کو توفیق دے کہ وہ واقعی دنیا کے لئے تعویذ اور پناہ بن جائیں۔ اس کی دعائیں صبح و شام رات دن آسمان پر پہنچیں۔ اس کا درود اللہ تعالیٰ کی رحمت کو بکھینچے اور پھر سے یہ دنیا امن و سلامتی کا گہوارہ بن جائے۔ آمین۔

حسن و طوالت کا نہ پوچھ

حضرت ابو سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں رات کو کتنی رکعات پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا:-

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور اس کے علاوہ بھی رات کو گیارہ رکعات سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔ پہلے چار رکعات پڑھتے ان کے حسن اور طوالت کے بارہ میں نہ پوچھ۔ پھر چار رکعات پڑھتے ان کے حسن اور طوالت کا بھی کیا کہنا۔

حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو ترپڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں۔ فرمایا

اے عائشہ میری آنکھیں بظاہر سو جاتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔ (بخاری کتاب التہجد باب قیام النبی باللیل)

محمد ضیاء الحق صاحب

مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب سابق ناظر مال

مکرم عزیز احمد صاحب مجھ سے تین سال بڑے تھے۔ ہم بہت بے تکلف دوست تھے۔ خاندان میں دوسرا اکوٹی ہم عمر تھا۔ لہذا بچپن سے ہی بہت پیار اور محبت کا ساتھ رہا۔ وہ تو اپنی اکوٹی بڑی کمین کی وفات کے بعد تاجا جان مرحوم کی اکوٹی اولاد تھے۔

آپ کی قبول احمدیت کا واقعہ یہ ہے کہ 1936ء میں جبکہ بھائی عزیز احمد دسویں جماعت کے طالب علم تھے۔ سکول میں موسم گرما کی تعطیلات تھیں۔ میں نے اپنے ہاتھ میں ایک کتاب پکڑی ہوئی تھی انہوں نے کتاب میرے ہاتھ سے لے لی۔ وہ "حضرت مسیح موعود کے کارنامے"۔ حضرت مصلح موعود کی ایک تقریر تھی۔ جو کہ کتابی شکل میں شائع شدہ تھی۔ فیصلہ ہوا کہ اسے پڑھا جائے۔ تھوڑی سی بحث کے بعد بھائی نے وہ پڑھنی شروع کی۔ میں اپنی کم عمری اور کم علمی کی وجہ سے اس سے کوئی استفادہ نہ کر سکا۔ تھوڑی دیر کے بعد تاجا جان نے ہمیں آواز دی اور حکم دیا کہ جاؤ فلاں ملازم کو اس کے گھر سے بلا کر لاؤ۔ ہم دونوں بھائی ننگے پاؤں روانہ ہوئے جب ہم گاؤں کی بڑی مسجد کے قریب پہنچے تو بھائی عزیز احمد رک گئے اور قہر رہا کہ مجھے کہا کہ "اگر میں مر جاؤں تو تم گواہ رہنا کہ میں احمدی ہو کر مرا ہوں"۔ میں اس فقرہ کی گہرائی کو نہ سمجھ سکا۔ البتہ جب انہوں نے دوسرا فقرہ کہا کہ "آج کے بعد میں کبھی نہیں کیوں گا کہ تمہارے مرزا صاحب بلکہ کہوں گا کہ ہمارے مرزا صاحب"۔ تو مجھے خوش محسوس ہوئی۔

میٹرک کے بعد وہ رند پھر کالج پور تحصیل میں داخل ہوئے اور ہوشل میں ان کی ملاقات پر اور مرزا صاحب کے راجہ کی مرحوم سے ہوئی۔ یہ ملاقات دوستی میں بدلی ان کے ساتھ احمدیہ بیت اللہ کا شروع کیا اور حضرت شمس ظفر احمد کی صحبت میسر آئی۔ اور وہیں سے بیت کا خط لکھوایا۔ یہ 1937ء کا واقعہ ہے۔ گرمیوں کی تعطیلات میں گھر آئے اور یہ خبر اپنے چچا یعنی میرے والد صاحب اور مجھے سنائی پھر تاجا جان سے ذکر کر دیا۔

تاجا جان گواہیت کے سلسلہ میں نرم گوشہ رکھتے تھے لیکن بے کی قبول احمدیت کے لئے تیار نہ تھے۔ تاجا جان مرحوم نے انہیں سمجھانے کے لئے جو کوششیں کی اس میں مختلف علماء کرام کو برادر عزیز احمد کو سمجھانے کے ساتھ ساتھ یہ حکم بھی تھا کہ "اپنے چچا سے ملنے کی اجازت نہیں"۔ یعنی میرے والد مرحوم سے تعلقات کے انقطاع کا حکم تھا۔ ہمارے خاندانی دستور کے مطابق بھائیوں کی آپس کی بخشش یا ناراضگی اول تو ہوتی تھی اور کبھی ہو بھی تو اس کا اطلاق خواتین اور بچوں کے تعلقات پر نہیں ہوتا تھا۔ لہذا امیر اور بھائی عزیز احمد کا قطعی محبت اور پیار کا قائم تھا اور ہم دن رات اکٹھے ہی گزارتے تھے۔

جب کوئی بھی صورت بھائی کو احمدیت سے برگشتہ کرنے کی نہ رہی تو ایک روز تاجا جان سے حکم ملا کہ "احمدیت چھوڑ دو یا گھر چھوڑ دو" جب بھائی نے نہایت ادب سے استفسار کیا کہ کیا یہ آپ کا آخری حکم ہے۔ تو جواب ملا کہ آج کی رات آخری ہے جو کہ وہ گھر میں گزار سکتے تھے۔

بھائی عزیز احمد نے میرے توسط سے یہ خبر تاجا جان تک پہنچائی اور راہنمائی چاہی۔ ابا جان نے تعمیل حکم کا مشورہ دیا اور کہا کہ وہ تاجا جان چلے جائیں۔ بھائی عزیز احمد انہی کپڑوں میں جو پہنے ہوئے تھے تاجا جان چلے گئے۔ اور وہاں جا کر تاجا جان کی ہدایت کے مطابق بائبل عمر بخش صاحب سونگ لی جو کہ ہمارے ہی گاؤں کے رہنے والے تھے اور عرصہ پہلے احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے ترک وطن کر کے اب تاجا جان کے نزدیک "کھارا" گاؤں میں مقیم تھے اور ان کی پانی سکول کی پرائمری کلاسوں کو پڑھاتے تھے۔ ان سے ملاقات کے بعد دربار خلافت تک رسائی ہوئی۔

تاجا جان کی وصالی بیٹی کی وفات کے بعد روئے نرم ہو گئی تھی۔ اب بیٹی کی جدائی جو کہ دونوں باپ کے لئے ناقابل برداشت ہو رہی تھی۔ تاجا جان کی بیٹی کو مکمل طور پر لے گئی۔ اور تاجا جان کے لئے بھی جب جدائی برداشت سے باہر ہو گئی تو سعادت مند بیٹے کو واپسی کا ارشاد ہوا جس کی تعمیل عزیز احمد نے کر دی۔ واپسی پر ابا جان سے ملاقات پر کوئی پابندی نہ رہی اور عزیز احمد بھائی گرمیوں کی چھٹیاں گزار کر واپس پور تحصیل چلے گئے جہاں انٹر سے تعلیم ختم کرنے کے بعد جالندھر کے ڈی اے سی کالج میں داخلہ لے لیا۔

انگریزی زبان سے بہت لگاؤ تھا۔ ڈی۔ اے۔ دی کالج کے ایک انگریزی کے پروفیسر ڈاکٹر جی۔ سی۔ کار کے بہت محترم تھے۔ بی۔ اے کرنے کے بعد یہ گاؤں آ گئے اور گاؤں کے پہلے گرجونے ہوئے۔ میں کالج کی تعلیم ادھوری چھوڑ کر دہلی میں ملازم ہو چکا تھا۔ اب ان کی شادی کا معاملہ تھا۔ بچپن سے ہی نسبت ماموں زاد سے تھی لیکن اب احمدیت کی وجہ سے مسائل تھے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے اجازت ملنے پر بے حد خوش ہوئے مجھے خط سے اطلاع دی۔ شادی ہوئی مجھے یاد ہے اس میں شمولیت کے لئے چوہدری محمد علی (بعد ازاں وزیر اعظم پاکستان) اور ان کے چھوٹے بھائی چوہدری ذوالفقار (بعد ازاں ممبر بورڈ آف ریونیو) بطور خاص شمولیت کے لئے دہلی سے آئے تھے۔

شادی کے تھوڑا عرصہ بعد دہلی چلے آئے اور میرے ساتھ ہی ملٹری فنانس کے محکمہ میں ملازم ہو گئے۔ دہلی تک کا یہ پہلا سفر ہم دونوں نے اکٹھا کیا۔ ہمارے

گاؤں سے قریب ترین ریلوے اسٹیشن "ملہیاں شا کوٹ" سے گاڑی میں سوار ہو کر لدھیانہ پہنچے۔ وہاں ہمیں فرنگی میل میں جگہ نہ مل سکی۔ دوسری جنگ عظیم شروع تھی گاڑیاں کچھ کچھ بھری ہوتی تھیں۔ ہم نے ایک پونچر گاڑی میں سفر کا فیصلہ کیا۔ جب ہر چھوٹے بڑے اسٹیشن پر رکتی ہوئی یہ گاڑی سہارن پور پہنچی تو معلوم ہوا کہ یہاں سے ہمیں گاڑی دہلی کے لئے تبدیل کرنا ہے اور دوسری گاڑی بارہ گھنٹے کے بعد ملے گی۔ بھائی نے مجھے کہا کہ اس طویل وقفہ کا بہترین مصروف یہ کریں کہ سامان اسٹیشن پر رکھ کر شہر میں جا کر وہ تاریخی مسجد تلاش کریں جس کے ایک حجرہ میں بیٹے کر حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے قرآن کریم کی تفسیر (باترجمہ) کی سعادت پائی تھی اور ممکن ہو تو اس حجرہ میں نفل پڑھے جائیں پتا چھپایا ہی کیا گیا۔

دہلی میں مندر جنگ کے مقبرہ کے باغ میں ایک سرکاری کارڈروں کی ہستی علی مسیح کے نام سے ہی تفسیر ہو رہی تھی ہم نے وہاں ایک کارڈر کرایہ پر لے لیا جس میں ہم دونوں کے علاوہ صوفی عزیز احمد صاحب (حال کینیڈا) بھی ہمارے ساتھ رہتے تھے۔ فجر مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ہوتی تھیں صوفی عزیز احمد صاحب امام ہوا کرتے تھے عموماً دو تین اور دوست بھی نماز کے لئے آ جاتے تھے۔

یہیں سے ہم تینوں جلسہ مصلح موعود میں شمولیت کے لئے لدھیانہ گئے تھے لدھیانہ تک کا سفر دارالجمیعت پر پھر کا شرف "احرار کی مخالفت" جلسہ میں شمولیت کی سعادت دہلی واپسی ایک الگ داستان ہے میں یہاں صرف ان واقعات کے ذکر تک خود کو محدود رکھوں گا جن کا براہ راست تعلق بھائی عزیز احمد سے ہے۔

لدھیانہ کے بعد دہلی میں مصلح موعود کا جلسہ تھا۔ بھائی عزیز احمد شہید یسوع کے خوبی پیش سے غلیل تھے اور کافی کمزور ہوئے تھے انہیں میں جلسہ گاہ میں نماز خود صدر مجلس خدام الاحمدیہ حضرت صاحبزادہ میرزا ناصر احمد (بعد میں خلیفۃ المسیح الثالث) کی قیادت میں ڈیوٹی پر چلا گیا۔

مخالفین نے زمانہ جلسہ گاہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی جس پر حضرت مصلح موعود نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے نوجوان انہیں اور زمانہ جلسہ گاہ کی حفاظت کے لئے اسے گھیرے میں لے لیں ساتھ ہی فرمایا کہ تم میں سے جو کمزور دل ہے وہ نہ جائے اس کی جگہ میں خود جاؤں گا۔ اس پر بھائی عزیز احمد طاقت سے لڑ کھڑے ہوئے باہر آئے اور ڈیوٹی پر کھڑے ہو گئے۔ میں اس جلسہ میں رخصی ہو گیا تھا۔ رخصت معمولی تھے چند روز میں ٹھیک ہو گئے لیکن بھائی عزیز احمد مجھے نابکار پر رشک کرتے رہے۔ بھائی عزیز احمد اور صوفی عزیز احمد صاحب زندگی وقف کر کے دہلی سے چلے گئے۔ تاجا جان میں بھائی عزیز احمد کی تصنیاتی دفتر محاسب میں ہوئی اور قیام دارالوالمؤمنین میں۔ صوفی عزیز احمد بطور مشنری امریکہ روانہ ہوئے۔ اب یہ میرا معمول ہو گیا کہ قریباً ہر دوسرے ماہ رخصت کچھ ہاتھوہ کچھ ہاتھوہ لے کر تاجا جان چلا جاتا "میرا یہ معمول مارچ 1947ء تک رہا۔

تاجا جان سے ہجرت کے بعد صدر انجمن احمدیہ کے دفتر جو دھال بلڈنگ لاہور منتقل ہوئے۔ بھائی عزیز احمد کی محبت شانہ روز محنت سے متاثر ہوئی۔ بخار رہنے لگا جو کہ تپ دق کی شکل اختیار کر گیا۔ انہی حالات میں ربوہ منتقل ہوئے جہاں سے حضرت خلیفۃ المسیح 1955ء میں جب بغرض علاج پورپ گئے تو بھائی کو بھی ساتھ لے گئے۔ یہاں حضور کی ایک خصوصی شفقت کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے۔ پورپ جاتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے رتن باغ میں ناظران کی ایک میٹنگ بلائی۔ چوہدری عزیز احمد کو جو بدنہ پراکٹر استفسار فرمایا اور جب پھر چلا کہ ابھی تک ان کے مرض میں افاق نہیں ہوا تو ارشاد فرمایا کہ بھائی کو حضور کے قافلہ میں شامل کیا جائے اور حضور کراچی میں ان کا انتظار کریں گے۔

حضرت ملک غلام فرید صاحب جن کا بھائی عزیز احمد سے بہت محبت اور پیار کا تعلق تھا نے مجھے بتایا کہ کس طرح انہوں نے ایک روز میں بھائی عزیز احمد کا پاسپورٹ تیار کر لیا۔ ان دنوں انگلینڈ کے لئے دیر کی قید تھی البتہ پاکستان میں پاسپورٹ کا حصول بہت دقت طلب تھا۔ لندن قریباً چھ ماہ بھائی Brompton ہسپتال میں داخل رہے وہاں سے سوئٹزر لینڈ منتقل ہو گئے۔ اس دوران تاجا جان مرحوم بیعت کر چکے تھے۔ اور بھائی کی غیر حاضری میں بہ مقام لیاقت پور جہاں وہ اپنے بھائی کے پاس مقیم تھے انتقال کر گئے۔ سوئٹزر لینڈ سے مجھے باقاعدگی سے خط لکھتے بلکہ میرے خط میں بہت سے دوسرے عزیزوں کے نام واقعہ جات ڈال دیتے کہ میں یہاں سے ان عزیزوں کو پوسٹ کر دوں۔ انہی ایام میں حضرت خلیفۃ المسیح نے ایک خطبہ جمعہ میں بھائی کی کارکردگی کی تعریف فرمائی کچھ اس قسم کے الفاظ تھے کہ عزیز احمد نے وقف زندگی کی روح کو سمجھا اور زندگی دے دی۔ منہم کچھ ایسا ہی تھا الفاظ میرے ہیں۔ یہ خبر حضرت چوہدری عبداللہ خاں (برادر امیر چوہدری ظفر اللہ خاں) نے خود سوئٹزر لینڈ میں جا کر ان کو دی۔ بہت خوشی سے مجھے وہاں سے یہ اطلاع دی۔

1969ء میں جب میں نے انہیں لاہور کیوہلری گراؤنڈ میں اپنے مکان کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے لکھا وہ خود اس وقت تک صدر انجمن کے کارڈروں میں مقیم تھے اور اپنا مکان نہ بنوا پائے تھے۔ مجھے جواب لکھا کہ جس شخص کو خود اپنا مکان بنوانے کی توفیق نہیں ملی اس سے سنگ بنیاد رکھوانا دانشمندی نہیں۔ اور مشورہ دیا کہ میں حضرت ملک غلام فرید صاحب سے یہ درخواست کروں۔ میں نے تعمیل کی اور حضرت ملک صاحب کو عزیز احمد کا خط دکھا دیا۔ ملک صاحب نے میرے مکان کی بنیاد میں دعائیں کرتے ہوئے اینٹ رکھی بعد میں فرمایا "میں نے چوہدری عزیز احمد کے لئے خصوصی دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں تعمیر مکان کی توفیق فرمائے"۔ 1974ء کے پر آشوب حالات سے بددل ہو کر میں نے امریکہ میں رہائش کا فیصلہ کیا 1977ء میں اس ارادہ کی تکمیل ہوئی۔ میرے اس فیصلہ سے آزرہ تھے۔ 1987ء میں جب میرے دل کا بائیں آپریشن ہوا

دعاؤں بھرے خط لکھتے رہے۔ اس کے بعد میری صحت کے بارے میں بہت شکوک رہتے تھے۔ 1997ء میں ربوہ میں ہی مجھے سینہ میں درد ہوا، فضل عمر ہسپتال میں داخل تھا۔ میں نے دیکھا C.C.U کے دروازہ پر کھڑے دعا کر رہے ہیں۔ نرس نے اندر آنے سے روک دیا تھا۔ میں ان کے بچنے لہوں اور بچتے آسودہ کو دیکھتا رہا۔ جانتے ہوئے پیغام دے گئے کہ سورۃ الفاتحہ پڑھتے رہو اس میں شفاء ہے۔

دور دراز بعد میں پرائیویٹ کمرہ میں بالائی منزل پر شفقت ہو گیا۔ وہاں آئے تو میں نے ناراضگی کا اظہار کیا کہ اتنی میز میاں چڑھ کر کیوں آئے سانس پھولی

ہوئی تھی کہنے لگے اچھا! مجھے تو احساس ہی نہیں ہوا۔ جب سنا کہ تم کمرے میں منتقل ہو گئے تو خطرے سے باہر ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کرتا ہوا آ گیا۔ اب احساس ہوا ہے کہ میز میاں بھی چڑھی تھیں۔ میں جب بھی امریکہ سے آتا ہوں کے لئے کوئی نہ کوئی کتاب ضرور لاتا۔ میرے دوسری مرتبہ آنے تک اسے آہستہ آہستہ پڑھتے۔ کہا کرتے تھے کہ دوسری کتاب کے انتظار میں آہستہ آہستہ مر جائے گا۔ میں جب ربوہ چاتا تو ہر اورم بشر احمد ایڈووکیٹ جو کہ عزیز رشتہ دار ہی نہیں مجھ سے دوستی کے معلقہ میں بھی شامل ہیں۔ وہ بھی ساتھ ہوتے اور دن بھر خوب مجلس جیتی۔

مجھے اپنی تین سال کی عمر سے لے کر ان سے آخری ملاقات تک کے واقعات کو یاد ہیں اس 75 سالہ دور کو کیسے لکھوں۔ بھائی کو بچپن ہی سے ہر قسم کی لغو بات سے احتیاب تھا۔ زیادہ بھاگ دوڑ بھی پسند نہ تھی۔ مجلس زندگی جس میں علمی ادبی مذہبی تذکرہ ہو پسند تھی۔ گاؤں میں چند مرتبہ زبردستی کبڈی یا فٹ بال میں شامل کیا۔ چند روز کے بعد چھوڑ دیا۔ ان کی بڑی بیٹی عزیزہ مسیحہ والدہ کے انتقال پر سو جو تھی تھی والدہ کے انتقال پر۔ اللہ پر دس میں اس کی ڈھارس بندھ جائے۔ آمین

مجمعی بیٹی عزیزہ صفیہ جو کہ بچہ مرکز کی یہ جزل

سکرٹری ہیں، کو خدمت کا خوب موقع ملا۔ اس کے اکلوتے بیٹے عزیز بی قانز سے بے حد پیار تھا۔ ان کے داماد عزیزم خالد گورایہ کو بھی خدمت کا خوب موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ جنائے خیر دے۔ سب سے چھوٹی بیٹی عزیزہ بشری کی ابھی شادی نہیں ہوئی اس کے لئے بہت فکر مند رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین اللہ تعالیٰ میرے اس بھائی سے رحمت و شفقت کا سلوک فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں ان کے مقامات کو بلند کرنا چلا جائے۔ آمین تم آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہشتی متبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جنگ بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ 2002-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا منجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ - 6000/- روپے۔ ملائی زیورات وزنی 5 تولے۔ ڈیس سیونگ سرٹیفیکٹ مالیاتی - 27000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر زوجہ محمد یوسف دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شدہ نمبر 1 شمیم احمد ناصر احمد محمود دارالبرکات ربوہ گواہ شدہ نمبر 2 چوہدری ظفر اللہ خان طاہر وصیت نمبر 25551

مسل نمبر 34584 میں ناصر اقبال ولد محمد اقبال قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور A.K بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ 2002-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا منجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر اقبال ولد محمد اقبال

میرا بھڑکا ضلع میرپور A.K گواہ شدہ نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213 گواہ شدہ نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 27418

مسل نمبر 34585 میں سلطان احمد ولد محمد یعقوب قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع آزاد کشمیر A.K بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ 2002-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا منجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 2944/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد ولد محمد یعقوب میرا بھڑکا ضلع میرپور A.K گواہ شدہ نمبر 1 عبدالہامد وصیت نمبر 31524 گواہ شدہ نمبر 2 عبدالجبار طاہر صاحب وصیت نمبر 31462

مسل نمبر 34587 میں رحمانہ بیگم بنت ارشاد احمد ہاشمی قوم بھٹی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن ٹوکٹر ضلع گوجرانوالہ بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ 2002-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا منجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم - 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 5735/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رحمانہ بیگم بنت ارشاد احمد ہاشمی ٹوکٹر ضلع گوجرانوالہ گواہ شدہ نمبر 1 عبدالجبار طاہر وصیت نمبر 27500 گواہ شدہ نمبر 2 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 23580

مسل نمبر 34588 میں نسیم احمد ولد غلام رسول قوم بھٹی پال پیشہ کاروبار عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک مظہرہ لاہور بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ 2002-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا منجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع کلی نمبر 18 فیصل پارک گلشن پارک لاہور رقبہ اڑھائی مرلے مالیاتی - 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 2200/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد ولد غلام رسول مظہرہ لاہور گواہ شدہ نمبر 1 چوہدری ناصر احمد مظہرہ لاہور گواہ شدہ نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 34579 میں روزیہ کنول بنت منور احمد قوم بھٹ پشہ خاندان داری عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23/DNB ضلع بہاولپور بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ 2002-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا منجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد بکری مالیاتی - 1000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روزیہ کنول بنت منور احمد چک 23/DNB ضلع بہاولپور گواہ شدہ نمبر 1 عبدالحمید خان ولد غلام محمد چک نمبر 23/DNB ضلع بہاولپور گواہ شدہ نمبر 2 آفتاب احمد ولد منظور احمد چک 23/DNB ضلع بہاولپور

مسل نمبر 34583 میں شمیم اختر زوجہ محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال پیدائشی

سب سے زیادہ درج حرارت

انسان نے جو سب سے زیادہ درج حرارت پیدا کیا ہے وہ 510 ملین (5 کروڑ) سینٹی گریڈ یا 950 ملین (ساڑھے نو کروڑ) فارن ہائیٹ ہے۔ یعنی سورج کے مرکزی حصہ سے 30 گنا زیادہ III یہ قیودست درج حرارت 27 مئی 1994ء کو پرٹسٹن پلازا فرسک لیبارٹری نیو جرسی امریکہ میں پیدا کیا گیا۔

عبید اللہ علیم کیلئے

جناب عمر شریف صاحب نے اپنے منظوم کلام میں مذکورہ عنوان کے تحت عبید اللہ علیم صاحب کو یوں خراج تحسین پیش کیا:-

وہ اپنی دھن کا متوالا وہ گیت نگر کا لُج پالا
کچھ سیدھا ترچھا تیکھا سا کچھ کڑوا میٹھا پھیکا سا
وہ یاروں کا تھا یار بہت ہم کملوں کی تلوار بہت
جھوٹ سے اس کو الجھن تھی اور سچے پن سے پیار بہت
وہ دیک بن کر جلتا تھا ویران سرا کے ڈیرے میں
وہ چاند سا جھلکھڑا تھا تاروں بیچ اندھیرے میں
رم جھم گیلیاں بارش میں وہ اپنے اپنے بوئے تھا
پھولوں جیسے بولوں سے وہ کیسے گیت پروئے تھا
وہ جیتنے والا ہر بازی کیوں ٹوٹے من سے ہار گیا
وہ دھرتی رس کا رسیا تھا کس کارن امبر پار گیا
سب ساتھی سگی سوچتے ہیں کس روگ نے اس کو مار دیا
کیا عشق تھا کیا مجبوری تھی کیوں اس نے جیون وار دیا
(ماہنامہ ”سیپ“ کراچی اگست ستمبر 98ء ص 245)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر امیر صاحب خلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

○ مکرم حکیم مقبول احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ لکھتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب حال کراچی کے بائیں کندھے پر کینسر کی کٹلی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفا سے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

بری فوج میں شمولیت

○ بری فوج میں بطور جوان شمولیت کیلئے رجسٹریشن فرمیں بھرتی ہنر یا کسی بھی رجسٹرڈ ٹریننگ سنٹر میں 10 جنوری سے 30 جنوری 2003ء تک کروائی جا سکتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 31 دسمبر۔

ولادت

○ مکرم نور احمد صاحب مالو کے بھلی ضلع نارووال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 16 دسمبر 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نائلہ نور نام عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقت نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ناصر نصیر احمد صاحب مالو کے بھلی ضلع نارووال کی پوتی اور مکرم مظفر احمد صاحب گوندل ناصر آباد روہ کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر نیک خادم دین اور والدین کیلئے ترہ اعلیٰ بنائے۔

عالمی ذرائع ابلاغ سے



عالمی خبریں

اکٹھا کر لیا تھا کہ اس کی جدید ترین ٹیکنالوجی چین منتقل ہو کر تائیوان کے خلاف استعمال ہو سکتی ہے۔

1000 فلسطینیوں کی غیر قانونی نظر بندی

انسانی حقوق کی تنظیم کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل میں ایک ہزار سات فلسطینی گزشتہ کئی برس سے غیر قانونی طور پر زیر حراست ہیں۔ تنظیم نے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ان کے خلاف کوئی شواہد ہیں تو ان پر مقدمہ چلایا جائے۔ انہیں اپنی صفائی کا موقع دیا جائے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ قیدیوں کو بین الاقوامی انسانی حقوق کے مقررہ معاہدات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نہایت برے ماحول میں رکھا گیا ہے۔

سردی اور سیلاب سے ہلاکتیں

برطانیہ کی تنظیم ’آسٹریلیا اور دیگر علاقوں میں شدید بارش کے باعث کئی علاقے زیر آب آ گئے۔ جبکہ آسٹریلیا میں سمندری طوفان کے باعث 700 افراد ہلاک ہو گئے۔ جرمنی میں سیلاب کے باعث درخت جڑوں سے اکڑ گئے۔ برطانیہ میں سیلاب کا پانی گھروں میں داخل ہو گیا۔ پولینڈ میں سردی کے باعث 190 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ آئرلینڈ کے علاقوں میں درجہ حرارت منفی 10 ہو گیا۔ پروازیں منسوخ کر دی گئی۔

سینکڑوں بھارتی امریکہ بدر امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم سینکڑوں بھارتی شہریوں کو ملک سے نکالنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ بھارتی شہریوں کی فہرست بھارتی سفیر کے عمارے کر دی گئی ہے۔ کئی اور ملکوں کے شہریوں کی فہرست بھی تیار ہو رہی ہے امریکہ کو خطرناک افراد سے محفوظ رکھنے کیلئے تمام بین الاقوامی فضائی اور بحری جہازوں کی کپٹنوں کو مسافروں کی مکمل فہرست آنی این ایس کو دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔

مسلمانوں پر تشدد بھارتی صوبہ گجرات میں اچھا پند ہندوؤں نے جس جن کر مسلمانوں کو تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ 50 دکانیں نذر آتش کر دی گئی ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف کارروائیوں میں پولیس خاموش تماشا بن گئی۔

برطانیہ کے لئے چینچ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیر نے کہا ہے کہ عالمی امن اور اقتصادی مسائل برطانیہ کے لئے چینچ ہیں۔ نئے سال کے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ہم ایسے تمام مسائل سے نمٹنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ برطانیہ دہشت گردوں کا ٹارگٹ ہے۔ القاعدہ کی طرف سے حملوں کا خطرہ ہے۔ ناپسندیدہ ممالک ایٹمی ہتھیاروں کی تجارت میں مصروف ہیں۔ جن سے دہشت گرد ہتھیار حاصل کر سکتے ہیں۔

مسافر ٹرین اور مال گاڑی میں ٹکر ہندوستان کی ریاست مہاراشٹر میں مسافر ٹرین اور مال گاڑی میں ٹکر کے نتیجے میں 18 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔ حادثہ انسانی غلطی کے باعث پیش آیا۔

افغانستان میں بم دھماکہ افغانستان میں امریکی فوج کے خلاف مزاحمتی کارروائیاں بدستور جاری ہیں۔ بم دھماکوں اور چھڑپ کے دوران 8 امریکی کماٹرز سمیت 21 افراد ہلاک اور سات سے زائد زخمی ہو گئے۔

آئیوری کوسٹ میں ہلاکتیں فرانس نے کہا ہے کہ آئیوری کوسٹ کی فوج نے سیز فائر لائن کے قریب پہلی کاپڑوں سے حملہ کر کے 11 عام شہریوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ تاہم آئیوری کوسٹ کی فوج نے اس کی تردید کی ہے۔

2002ء میں 19 صحافی ہلاک ہوئے گزشتہ سال 2002ء میں دنیا بھر میں 19 اخبار نویسوں کو فرانسیسی اداکار کے دوران ہلاک کر دیا گیا۔ تاہم یہ تعداد 2001ء کی نسبت نصف اور حالیہ برسوں کی ہلاکتوں میں ریکارڈ کم تعداد ہے۔

پینڈہ میں فسادات بھارتی ریاست بہار کے دارالحکومت پینڈہ میں پولیس کے ہاتھوں تین افراد کی ہلاکت کے بعد فسادات میں تیزی آ گئی ہے۔ متعدد گاڑیاں اور عمارتیں نذر آتش کر دی گئی ہیں۔ 400 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ریاست میں ٹرینوں کی آمد رفت بند کر دی گئی ہے۔ ریاست میں دو ہفتوں کے دوران یہ دوسری ہڑتال اور فسادات ہیں۔

شمالی کوریا کا ایٹمی پروگرام شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام سے پیدا ہونے والے بحران کو حل کرنے کیلئے امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ مل کر ایٹمی سچے پڑا کرات کرے گا۔ نائب امریکی وزیر خارجہ آئسڈ ہفتہ شمالی کوریا پر جاپانی ہم نصب ہے واشنگٹن میں ملاقات کرینگے۔ جس کے بعد وہ علاقہ کا دورہ کرینگے۔ امریکہ شمالی کوریا پر دباؤ کیلئے جلیقوں کا تعاون حاصل کرتا چاہتا ہے۔

دو ہنگہ دہشی باشندے ہلاک بھارتی فوج نے مغربی سرحد پر دو ہنگہ دہشی باشندوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ گزشتہ سال بھارتی فوج کے ہاتھوں سو سے زائد ہنگہ دہشی ہلاک ہوئے۔

چین سے اسلحہ کے معاہدے منسوخ اسرائیل نے امریکی دباؤ پر چین سے اسلحہ کے تمام معاہدے منسوخ کر دیے ہیں۔ امریکہ نے اس غدار کا

ملکی خبریں

ملکی ذرائع
ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	6 جنوری	زوال آفتاب : 12-14
سوموار	6 جنوری	غروب آفتاب : 5-21
منگل	7 جنوری	طلوع فجر : 5-41
منگل	7 جنوری	طلوع آفتاب : 7:07

پنجاب کی 25 رکنی کابینہ بن گئی پنجاب کی رکنی کابینہ نے گورنر ہاؤس میں حلف اٹھایا۔ کابینہ کے ارکان سے گورنر پنجاب نے حلف لیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ پنجاب کے علاوہ اعلیٰ سطحی سول حکام عدالت عالیہ کے جج و قاضی وزراء اور ارکان قومی و صوبائی اسمبلی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ کی اکثریت قریب ایک کے ارکان کی ہے۔ جبکہ پیپریاٹ اور فیصل الانس کو ایک ایک وزارت ملی۔ 4 معاون خصوصی اور 4 مشیر بھی مقرر کئے گئے ہیں حلف برداری کی تقریب گورنر ہاؤس کے دربار ہال میں ہوئی۔ کابینہ کا دوسرا اور تیسرا مرحلہ ضمنی انتخابات اور سینٹ کی تشکیل کے بعد مکمل ہوگا۔ خواتین کو آئندہ مرحلے میں نمائندگی ملے گی۔

امریکی بمباری سے متعلق تحقیقات آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل سچر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ انگریزوں نے امریکی طیاروں کی بمباری سے متعلق خبروں کی امریکی اور پاکستانی افواج مل کر تحقیقات کر رہی ہیں۔ قوم کو حقیقت کے بارے میں جلد بتا دیا جائے گا۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اس بات کی سختی سے تردید کی کہ القاعدہ کے اراکین کی بڑی تعداد پاکستان میں موجود ہے۔

امریکی ہیلی کاپٹر پھر پاکستانی حدود میں امریکی فوج کے ہیلی کاپٹروں نے ایک بار پھر پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے۔ ہیلی کاپٹر دو گھنٹے تک پاک افغان سرحد کی نگرانی کرنے کے بعد افغانستان چلے گئے۔ جبکہ کئی ہیلی کاپٹر قریبی امریکی ایئر بیس پر اتر گئے۔

امریکی فوج کو پاکستان کے اندر تعاقب کی اجازت نہیں دیے گئے وزیر داخلہ فیصل صالح حیات نے امریکہ کے اس بیان کو کھینچ لیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اسے پاکستان کی طرف سے حملہ آوروں کے تعاقب کی اجازت دی گئی ہے اے ایف بی سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی پالیسی ہے نہ اس کا کوئی قانونی جواز۔ امریکہ جان لے پاکستانی فوج حفاظت کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

میری گفتگو کو سیاق و سباق سے ہٹ کر شائع کیا گیا صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کوئی صحیح الدماغ شخص ایسی جگہ کی بات نہیں کر سکتا۔ اخبارات نے کشمیر پر میری گفتگو کو بدعتی کی بنیاد پر سیاق و سباق سے ہٹ کر شائع کیا ہے۔ اے بی پی سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا میں نے پاک بھارت سرحدی کشیدگی کے دوران غیر روایتی جنگ کی

دھند کی لپیٹ میں ہیں۔ رات اور صبح کے وقت سرد ہوا نہیں چلتی رہیں جس سے سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا۔ دھند کی وجہ سے ٹریوں کا شیڈ یول بری طرح متاثر ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سب سے زیادہ سردی پارا چنار میں ہے جہاں کا درجہ حرارت منفی 15 تک پہنچ گیا۔

دھند 20 جنوری تک رہے گی محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر نے کہا ہے کہ دھند کا سلسلہ 20 جنوری تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ شام 5 بجے تک سفر کرنے میں احتیاط کی جائے سرورجم کوڈ غناپ کر نکلیں۔ دھند کا موسم دل اور دمہ کے مریضوں کیلئے نقصان دہ ہے۔

فرانسیسی مسلمانوں کے حقوق حکومت فرانس اور فرانس کے مسلمانوں کی تنظیموں میں تقریباً سات سال کے مذاکرات کے بعد ایک تاریخی معاہدہ عمل میں لایا گیا ہے جس کے تحت فرانس میں مقیم 50 لاکھ مسلمانوں میں وہی مراعات اور حقوق حاصل ہونگے جو فرانس میں یہودیوں اور پروٹسٹنٹ مسیحیوں کو حاصل ہیں۔ فرانسیسی مسلمانوں کے لئے 20 رکنی سرکاری کونسل بنا دی گئی ہے۔ جو فرانسیسی مسلمانوں کیلئے قبرستان کے حصول۔ ان کے لئے حلال گوشت کے بندوبست اور مساجد کی تعمیر کیلئے فنڈ فراہم کرنے کی بااختیار مددگار ہوگی۔

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے حسن نکھار کریم تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ Ph:04524-212434 Fax:213966

وزیر اعلیٰ سے اچھے تعلقات ہیں گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ سے میرے تعلقات بہت اچھے ہیں میں پنجاب میں آئینی رول اور وزیر اعلیٰ سیاسی رول ادا کریں گے۔ انہوں نے گورنر ہاؤس میں نئی کابینہ کی حلف برداری کے بعد صحافیوں کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی کابینہ باہمی مشاورت سے بنی ہے۔ جب یہ مشاورت کرینگے تو ہم مشورہ دیں گے۔

رہائشی منصوبوں کیلئے جامع منصوبہ تیار لاہور میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں زراعت کی ترقی رہائشی منصوبوں کے اجراء اور چھوٹی صنعتوں کے قیام کے ذریعے صوبے میں بے روزگاری میں کمی اور غربت کے خاتمے کے لئے متعدد تجاویز کو حتمی شکل دی گئی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی عدالت میں منعقد ہونے والے اس اجلاس میں گورنر شریف بک ڈاکٹر عشرت حسین بھی موجود تھے۔ دیہی اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہونے سے قرضے کا حصول آسان ہو جائے گا۔

مسئلہ کشمیر کو ہر فورم پر اٹھایا جائیگا وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کو ہر فورم پر اٹھانے سے گریز نہیں کرے گا۔ بی بی سی سے ایک انٹرویو میں وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ اچھے تعلقات کیلئے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب مسئلہ کشمیر کا حل تلاش کیا جائے۔ پاکستان سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن کی نشست سنبھالنے کے بعد بین الاقوامی برادری کو مسئلہ کشمیر کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے گا۔

دھند اور سردی میں اضافہ ملک کے بیشتر علاقے

عید شش : انگش ایف۔ اے، بی۔ اے کیلئے خصوصی بچک پروفیسر سجاد علوم شرقی ربوہ 212694

چاندی میں ایس ایس ٹی انگوٹھیوں کی تادور راکھی فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس فون 213158

ضرورت ہے کسی مضمون / فیڈ میں پوسٹ گر بجو ایٹ حضرات و خواتین جو جزوقتی / کل وقتی مثبت مصروفیات کے خواہشمند ہیں۔ فون 211787

چکوان مرکز ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں۔ گوہل ٹیٹ اپڈ پکچر گھر مروتی گول بازار ربوہ فون 212758

منہ کھر، سرکن اور اچھارہ نیز حیوانات کی دیگر امراض مثلاً دودھ کی کمی، خرابی، تھنوں اور حیوانہ کی سوزش بانجھ پن، رحم نکالنا، زہر باد، گل گھوٹو وغیرہ کیلئے مفید و موثر ادویات ہمارے شاگست سے یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔ لٹریچر مفت کیڈریٹ میڈیسن کینیڈا انٹرنیشنل گول بازار ربوہ پاکستان 212299 فیکس: 214576 سٹور: 213156